السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ ہمارے محلہ کی مسجد میں نماز مغرب کے بعد اکٹھے بیٹھ کر بتیاں (روشنی) بجھا کر بلند آواز سے ذکر ''اللہ ہو'' وغیرہ مخصوص طریقہ سے کرتے ہیں یعنی ذکر کے ساتھ جھولتے ہیں اور آخر میں ٹکیاں وغیرہ بھی تقسیم کرتے ہیں ؟ عصمت خاں چھچھر والی گوجرانوالہ 3 جولائی 1986

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکور بالا سوال میں بیان کیے ہوئے طریقہ وکیفیت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا نہ قرآن مجید سے ثابت ہے اور نہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت وحدیث سے لہٰذا اس طریقہ وکیفیت کے ساتھ ذکر کرنا درست نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ہمارے اس امر میں ایسی چیز نکالے جو اس سے نہ ہو تو وہ ردّ ہے 1 ۔ صحیح مسلم کی ایک روایت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی ایسا عمل کرے جس پر ہمارا امر نہ ہو تو وہ ردّ ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

---

[ صحیح بخاری ص ۳۷۱ ج ۱ ۔ صحیح مسلم ص ۷۷ ج ۲ 2 حوالہ مذکور 3 [اعراف ۲۰۵ پ ۹ ] 4 [ابوداؤد ۔ المجلد الاوّل ۔ کتاب الصلوٰة ۔ باب التسبیح بالحصی 1

## قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

**جلد 01 ص 492**

**محدث فتویٰ**